



سوال

صدقات و زکوٰۃ رمضان ہی کے ساتھ خاص نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا صدقات و زکوٰۃ رمضان ہی کے ساتھ مخصوص ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقات ماہ رمضان ہی کے ساتھ خاص نہیں ہیں بلکہ یہ ہر وقت مستحب اور مشروع قرار دینے کے ہیں زکوٰۃ انسان پر اس وقت واجب ہوجاتی ہے جب اس کے مال پر ایک سال مکمل ہو گیا ہو، سال مکمل ہوتے ہی اسے فوراً زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے اس کے لئے رمضان کا انتظار نہیں کرنا چاہیے الا یہ کہ رمضان قریب ہو، مثلاً: شعبان میں سال پورا ہو گیا ہو تو اس صورت میں رمضان کا انتظار کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر زکوٰۃ کا سال محرم میں پورا ہو جاتا ہو تو پھر رمضان تک تاخیر کرنا جائز نہیں، البتہ یہ جائز ہے کہ محرم آنے سے پہلے رمضان میں پیشگی زکوٰۃ ادا کر دے۔ لیکن وجوب کے وقت سے تاخیر کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ واجبات جو سبب کے ساتھ مقید ہوں، انہیں اس کے سبب کے وجود کے وقت ادا کرنا ضروری ہے اور اس سے موخر کرنا جائز نہیں، پھر آدمی کے پاس اس بات کی بھی تو کوئی ضمانت نہیں کہ جس وقت کے لیے اس نے زکوٰۃ کو موخر کیا ہے، اس وقت تک وہ زندہ بھی رہے گا یا نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ آخرت کو سدھا جائے اور زکوٰۃ اس کے ذمہ باقی رہے اور وارث بھی اسے ادا نہ کریں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وارثوں کو اس کا علم ہی نہ ہو۔ اس طرح زکوٰۃ نکلنے میں سستی کی وجہ سے مزید کئی اسباب کے سر اٹھانے کا شدید خطرہ ہے ہو سکتا ہے یہ اسباب اس کے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے درمیان حاجز بن کر کھڑے ہو جائیں۔

جہاں تک صدقات کا تعلق ہے، تو صدقے کے لیے کوئی وقت معین نہیں ہے۔ سال کے سارے دنوں میں صدقہ کیا جا سکتا ہے۔ البتہ لوگ اس کو ضرور پسند کرتے ہیں کہ وہ صدقہ و زکوٰۃ رمضان میں ادا کریں کیونکہ یہ افضل وقت ہے، جو دوسرا کا وقت ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں تو جو دوسرا میں سب لوگوں سے بڑھے ہوتے تھے، مگر رمضان میں جب جبرئیل قرآن مجید کا دور کرنے کرانے کے لیے آپ کے پاس آتے، اس وقت آپ کی جو دوسرا کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا تھا، البتہ یہ جاننا واجب ہے کہ رمضان میں زکوٰۃ یا صدقے کی فضیلت کا تعلق وقت کے ساتھ ہے۔ یا اس کے ساتھ کوئی دوسری فضیلت بھی محل نظر ہو کرتی ہے جس کا مرتبہ وقت کی فضیلت سے بھی بڑھ کر ہے، مثلاً: فقر کی ضرورت و حاجت شدید تر ہو جانا تو پھر اسے رمضان تک موخر کرنا جائز نہیں۔ اس صورت میں اس وقت کو ترجیح دینی چاہیے جو فقیروں کے لیے زیادہ مفید ہو اور اکثر و بیشتر صورتوں میں فقرا رمضان کے علاوہ دیگر اوقات میں زیادہ ضرورت مند ہوتے ہیں کیونکہ رمضان میں تو صدقہ و زکوٰۃ کی کثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ رمضان میں خود کفیل اور بے نیاز ہوجاتے ہیں جب کہ سال کے باقی دنوں میں انہیں شدید ضرورت درپیش ہوتی ہے، لہذا یہ مسئلہ پیش نظر رہنا چاہیے اور وقت کی فضیلت کو دیگر تمام فضیلتوں سے مقدم قرار نہیں دینا چاہیے بلکہ فقراء و مساکین کی حاجت مندی اور ان کی ضرورت مندی محل نظر ہونی چاہیے۔



حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 362